

سوال

نے بنی (388)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لے وہ خوش اور راضی ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

بک!

بہ عاشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

(إذا أفضت المرأة بزوجها فليقبلها ويضمها ويحلقها، ولعازن مثل ذلك، من غير أن يتنقشها) البخاری (1425) و مسلم (1024).

"اگر عورت اپنے شوهر کو بچھڑائے تو اسے گلے دے، اسے چھوئے اور اس کے بالوں کو کاٹ دے۔"

بیا:

(إذا أفضت المرأة بزوجها فليقبلها ويضمها ويحلقها) البخاری (1434) و مسلم (1029).

"اے اللہ کے نبی ﷺ! میرا دل چاہتا ہے کہ میں اپنے شوهر کو بچھڑا دوں اور اسے گلے دے دوں اور اس کے بالوں کو کاٹ دوں، تو مجھے کوئی نکتہ لگا تو نہیں ہوگا؟"

کریم ﷺ نے فرمایا:

"تم حسب استطاعت خرچ کیا کرو، اچھا جمع کرو، اسے منگت رکھو، یہ تمہارا حق ہے۔"

در امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:

بازت کی دو قسمیں ہیں:

قد و خیرات اور نفقہ کی صریح اجازت .

...

بے .

رج ذیل فرمان نبی ﷺ کا معنی بھی یہی ہے :

"اگر کوئی عورت اپنے گھر کا غلہ بغیر کسی خرابی کے خرچ (صدقہ) کرتی ہے "

ی (113/7)

رفقاوی اللبید الدائمہ کے فتاوی جات میں درج ہے :

"اصل سبھی کا حق ہے کہ وہ اپنی اہل بیت کے لئے خرچ کرے اور اگر وہ اسے خرچ کرے تو اسے اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب ملے گا ."

نحمدہ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے :

خرچ کرے اور اللہ سے اجر و ثواب ملے گا اور اگر وہ اسے خرچ کرے تو اسے اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب ملے گا ."

آء (81/10)

در شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں :

"رہا کہ بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے گھر کا غلہ خرچ کرے تو اسے اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب ملے گا ."

بذما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث